السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جادو کیا ہے اور اس کے سیکھنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

علماء نے لکھا ہے کہ لغت میں جادو ہر اس چیز سے عبارت ہے، جس کا سبب لطیف اور خفی ہو اور اس کی تاثیر بھی خفی اور پوشیدہ ہو مزید برآں لوگوں کو اس کے بارے میں اطلاع بھی نہ ہو۔ اس معنی کے اعتبار سے سحر کا لفظ نجوم اور کہانت پر بھی مشتمل ہو جاتا ہے بلکہ یہ تعریف بیان اور فصاحت کی تاثیر کو بھی شامل ہے، جیسا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

«اِنَّ مِنَ الْبِيَانِ لَسِحْرًا» صحیح البخاری، النکاح، باب الخطبة، ح:٥١٤٦۔

''بعض بیان سحر کی سی تاثیر لیے ہوتے ہیں۔''

چنانچہ ہر وہ چیز جو بطریق خفی موثر ہو، وہ جادو ہے۔

اصطلاحی طور پر بعض لوگوں نے اس کی تعریف اس طرح ہے: ''اس سے مراد وہ تعویذات، دم اور جھاڑ پھونک والی حرکتیں ہیں جو دلوں، عقلوں اور جسموں پر اثر انداز ہوں، عقلوں کو سلب کریں، محبت و نفرت پیدا کریں، شوہر اور اس کی بیوی میں جدائی ڈال دیں، جسمانی طور پر بیمار کر دیں اور سوچ بچار کو سلب کر کے رکھ دیں۔''

جادو سیکھنا حرام ہے۔ بلکہ کفر ہے بشرطیکہ اس میں شیاطین کے اشتراک کے وسیلے کو بھی اختیار کر لیا گیا ہو۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَ تَّبَعُوا۟ مَا تَتۡ لُوا۟ لشَّيَٰطِينُ عَلَىٰ مُلۡكِ سُلَيۡ مَٰنَ وَمَا كَفَرَ سُلَيۡ مَٰنُ وَلَٰكِنَّ لشَّيَٰطِينَ كَفَرُوا۟ يُعَلِّمُونَ لنَّاسَ لسِّحۡ رَ وَمَآ أُنزِلَ عَلَى ل مَلَكَيۡ نِ بِبَابِلَ هَٰرُوتَ وَمَٰرُوتَ وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنۡ أَحَدٍ حَتَّىٰ يَقُولَآ إِنَّمَا نَحۡ نُ فِتۡ نَةٌ فَلَا تَكۡ فُرۡ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنۡ هُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِۦ بَيۡ نَ ل مَرۡ ءِ وَزَوۡ جِهِۦ وَمَا هُم بِضَآرِّينَ بِهِۦ مِنۡ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذۡ نِ للَّهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمۡ وَلَا يَنفَعُهُمۡ وَلَقَدۡ عَلِمُوا۟ لَمَنِ شۡ تَرَىٰهُ مَا لَهُۥ فِي ل ءَاخِرَةِ مِنۡ خَلَٰقٍ --البقرة:102

''اور وہ ان (ہزلیات) کے پیچھے لگ گئے جو سلیمان کے عہد سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے اور سلیمان نے مطلق کفر کی بات نہیں کی بلکہ شیطان ہی کفر کرتے تھے کہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور ان باتوں کے بھی (پیچھے لگ گئے) جو شہر بابل میں دو فرشتوں (یعنی) ہاروت اور ماروت پر اتری تھیں اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہیں سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو (ذریعہ) آزمائش ہیں، تم کفر میں نہ پڑو، غرض کہ لوگ ان سے ایسا (جادو) سیکھتے جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈال دیں اور اللہ کے حکم کے سوا وہ اس (جادو) سے کسی کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتے تھے اور کچھ ایسے (منتر) سیکھتے جو ان کو نقصان ہی پہنچاتے اور فائدہ کچھ نہ دیتے اور وہ جانتے تھے کہ جو شخص ایسی چیزوں (یعنی سحر اور منتر وغیرہ) کا خریدار ہوگا اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔''

اس قسم کے جادو کو سیکھنا جس میں شیاطین کے اشتراک کے واسطہ کو اختیار کیا گیا ہو کفر اور اس کا استعمال کفر ہے جو ظلم اور لوگوں سے دشمنی کا پیش خیمہ ہے، اسی لیے حکم شریعت یہ ہے کہ جادوگر کو ارتداد کی بنا پر یا حد کے طور پر قتل کر دیا جائے۔ اگر اس کے جادو کی نوعیت ایسی ہو جو موجب کفر ہو تو اسے ارتداد و کفر کی بنا پر قتل کر دیا جائے گا اور اگر اس کا جادو درجہ کفر تک نہ پہنچتا ہو تو اس کے شر کو دور کرنے اور مسلمانوں کو اس کی ایذا سے بچانے کے لیے اسے حد کے طور پر قتل کیا جائے گا۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل

محدث فتویٰ